نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

عادل یزدانی

مرے حبیب کا پرتو سخن سخن پر ہے — مرے حبیب کا پرتو دہن دہن پر ہے
یونہی نہیں ہیں یہ صبحیں معطر و تازہ — مرے حبیب کا پرتو کرن کرن پر ہے
نمو پذیر وفورِ کرم سے نخل و شجر — مرے حبیب کا پرتو چمن چمن پر ہے
ہے سرو سرو پہ نوری جمال سایہ فگن — مرے حبیب کا پرتو سمن سمن پر ہے
ردائے عالم امکان صاف کہتی ہے — مرے حبیب کا پرتو شکن شکن پر ہے
حجاب و شرم و حیا کے لباس کی صورت — مرے حبیب کا پرتو دلھن دلھن پر ہے
گواہی ملتی ہے تاریخ آدمیت سے — مرے حبیب کا پرتو زمن زمن پر ہے
کھلا یہ شان صحابہ کو دیکھ کر عادلؔ — مرے حبیب کا پرتو سجن سجن پر ہے

❁❁❁❁

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

شورش کاشمیری

ہوں مرے ماں باپ قرباں اس مقدس نام پر — عائشہ کے سینکڑوں احسان ہیں اسلام پر
جس کی عفت کی گواہی دی کلام اللہ نے — جس کی غیرت کے نشاں ہیں دامن ایام پر
جس کو بخشا تھا پیمبر نے ”حمیرا“ کا لقب — مہر و مہ کی رونقیں قربان اس کے نام پر
جس کے فرزندوں نے سیل بے کراں کے روپ میں — اپنی سطوت کے علم لہرائے روم و شام پر
جس پہ باندھا تھا خدا کے دشمنوں نے اتہام — آج تک انسان شرمندہ ہے اس الزام پر
سیدالکونین کی سیرت کا نورانی ورق — جیسے صیقل جگمگاتی ہو دلِ صمصام پر
ہم گنہ گاروں کا شورشؔ کون ہے ان کے سوا — خواجۂ کونین کی رحمت ہے خاص و عام پر